الدرس السادس

چھٹا درس

الغسل

غسل

طہارت کی نیت سے پورے بدن پر پانی بہانے کو غسل کہتے ہیں، غسل اس وقت صحیح شمار ہوگا جب پورے بدن کو دھویا جائے نیز کلی کی جائے اور ناک میں پانی لیا جائے۔

پانچ کاموں کی وجہ سے غسل کرنا فرض ہو جاتا ہے:

اول: خواہ مرد ہو یا عورت، جاگتے میں ہو یا سوتے میں جب منی شہوت کے ساتھ اور اچھل کر نکلے تو غسل فرض ہو جاتا ہے، البتہ اگر بغیر شہوت کے نکلے تو غسل واجب نہیں ہوتا، مثلا: بیماری کی وجہ سے، چوٹ کی وجہ سے یا شدید سردی کی وجہ سے۔

اسی طرح اگر سونے والے کو احتلام تو یاد ہو اور منی یا اس کا نشان نہ ملے تو غسل واجب نہیں ہوتا، البتہ اگر منی یا اس کے اثرات نظر آئیں خواہ احتلام نہ بھی یاد ہو، تب غسل واجب ہو جاتا ہے۔

دوم: مرد و عورت کی شرمگاہ کا باہم ملنا، یعنی مرد کے آلہ تناسل کا اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں چلا جائے خواہ انزال نہ بھی ہو تب بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔

سوم: حیض یا نفاس کا ختم ہو جانا۔

چہارم: موت۔ اس لئے کہ میت کو غسل دینا واجب ہے۔

پنجم: جب کافر مسلمان ہو جائے تو اس پر غسل کرنا واجب ہے۔

ما يحرم على الجنب

جنبی آدمی کے لئے حرام کام

جماع یا احتلام کی وجہ سے یا کسی بھی طرح شہوت کے ساتھ منی نکلنے سے انسان جنبی ہو جاتا ہے چاہے مرد ہو یا عورت۔ اور اس پر غسل فرض ہے۔ **جس آدمی پر غسل فرض ہو اس پر متعدد کام حرام ہیں:**

1- نماز پڑھنا، 2- طواف کرنا، 3- قرآن پاک کو بغیر کسی آڑ کے چھونا، اس کو اٹھانا، اونچی یا ہلکی آواز سے اس کی تلاوت کرنا، زبانی یا دیکھ کر پڑھنا وغیرہ۔ 4- مسجد میں رکنا۔ البتہ مسجد میں سے گزرا جا سکتا ہے اگر مسجد میں رُکنے کی ضرورت پڑ جائے تو وضو کر کے رک سکتا ہے، اِس سے ناپاکی میں کچھ کمی آئیگی۔